

Name :> abdul mateen

Serial No :> 4444

Address :> Rawalpindi

Fatwa No :> 38604

Subject :> masla

Date :> 6/10/2008

Question :>

Email :>

assalm au alaikum

mufti sahib ma ye masla poochna chahta hoo k chote bache jab faut hojate ha yani nabaligh ak do mahine ke ya ak do saal k to un k saath faut hone k baad se ya qaber ma lkya muamla hota hai, tafseeli wzahat farmae....

jazakallah

wassalam

abdul mateen

مفتی صاحب میں یہ مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ چھوٹے بچے جب فوت ہو جاتا ہے یعنی نابالغ ایک دو مہینے کے یا ایک دو سال کے تو ان کے ساتھ فوت ہونے کے بعد سے یا قبر میں کیا معاملہ ہوتا ہے۔ تفصیل سے وضاحت فرمائیں جزاکم اللہ - والسلام - عبدالمعتز / راولپنڈی

الجواب حامداً ومصلحاً

مسلمانوں کے بچوں کے بارے میں تو تقریباً سب کا اتفاق ہے کہ وہ ماں باپ کے تابع ہونے کی وجہ سے جنت میں جائیں گے البتہ مشرکین کے بچوں کے بارے میں حضرات مفسرین و محدثین اور فقہاء کرام کے مختلف اقوال ہیں۔ بعض فرماتے ہیں کہ ماں باپ کے تابع ہونے کی وجہ سے وہ جہنم میں جائیں گے۔ بعض فرماتے ہیں کہ احراف میں ہونگے۔ لیکن صحیح قول یہ ہے کہ چونکہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے اسلئے وہ بھی جنت میں ہی جائیں گے۔ جبکہ امام صاحب سے اس مسئلے میں توقف رہتا ہے۔

وفی صحیح البخاری: عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ما من مولود الا ولد علی الفطرۃ فالبواہ یہودانہ او ینصرانہ، او ینصرانہ، او ینصرانہ، او ینصرانہ (ص ۹۷ ج ۲)

وفی فتح الباری: تامداً انہم فی الجنۃ الی قولہ قال النووی وهو المذہب الصحیح

المختار الذی صار الیہ المحققون، لقولہ تعالیٰ: و ما کاننا معذبین حتی نبعث رسولاً، و اذ کان

لا یعذب العاقل لكونہ، لم یبلغہ الدعویۃ فلا ینعذب غیر العاقل من باب الاولی (ص ۳۱۵ ج ۳)

وفی الشماویۃ: وقد کلی فیہم الامام النووی ثلاثاً، مذاہب الاکثر انہم فی الناس، الثانی

التوقف، الثالث الذی صححہ انہم فی الجنۃ، (ص ۱۹۲ ج ۲) واللہ تعالی اعلم

بندہ حسید احمد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ ابنوریہ کراچی

حدادی الثانی ۱۴۲۹ھ

۱۵/۱۰/۲۰۰۸

